بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | یکم احسان ۱۳۴۵ھ ش - ۱۰ صفر ۱۳۸۶ھ - یکم جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۲۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک میں زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام درج ذیل ہے جو حضور نے جماعت لاہور کے بعض احباب کے گراں قدر وعدوں کی رپورٹ سنکر بھجوایا۔ اگرچہ یہ پیغام جماعت لاہور کے دوستوں کے نام تھا لیکن اپنے مقصد کے لحاظ سے ساری جماعت سے اس کا تعلق ہے۔ حضور کے اس پیغام کو تمام جماعتوں میں سنایا جائے اور فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے احباب سے خصوصی اپیل کی جائے۔ جون کے آخر تک وعدوں کی ایک تہائی رقم کا جمع ہونا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ احباب کو خاص توفیق عطا فرمائے۔ خاکسار:- شیخ مبارک احمد سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن حال وارد کراچی

احبابِ کرام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک محبت و عقیدت کے اس چشمہ سے پھوٹی ہے جو احباب کے دل میں اپنے پیارے آقا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ہمیشہ موجزن رہی اور موجزن رہے گی۔ امید ہے کہ آپ سب اپنے عمل سے اس کا ثبوت دیں گے جیسا کہ بعض احباب نے اس کا عملاً ثبوت بہم پہنچا دیا ہے اور بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن جزا عطا کرے اور زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا کرے آمین۔ جزاکم اللہ وباللہ التوفیق

مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث
۶۶-۵-۱۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ رمئی - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۸ مئی ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم کلیم الدین امینی صاحب آف انگلستان حال ربوہ کا نکاح مکرم شیخ نور الحق صاحب آف ایم۔ این سنڈیکیٹ کی ہمشیرہ حامدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم شیخ فضل حق صاحب مرحوم کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

مکرم چوہدری عبدالکریم خان صاحب شاہد کاٹھ گڑھی تحریر فرماتے ہیں:-

مورخہ ۶۶-۵-۱۵ کو خاکسار لاہور ریڈیم (؟) ہیو ہسپتال میں طبی معائنہ کرانے کے لئے آیا تھا۔ سر سینہ - کمر اور ٹانگوں کے ایکسرے ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نتیجہ میں کوئی خاص تشویش کی بات نہیں ہے تاہم بیماری کا جو تھوڑا اثر باقی ہے۔ اس کے ازالہ کے لئے اب کچھ علاج بذریعہ بجلی شروع ہو گیا ہے۔ اور خاکسار کو دوبارہ ریڈیم وارڈ میں داخل کر لیا گیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں اور دیگر مخلصین و بزرگان جماعت کی دعاؤں کی برکت سے خدا تعالیٰ نے پہلے عاجز کو معجزانہ طور پر زندگی عطا فرمائی تھی۔ اب پھر عاجزانہ درخواست ہے کہ ازراہ شفقت دعا جاری رکھیں کہ خدا تعالیٰ اس نئے علاج کو مفید اور کامیاب بنائے اور بیماری کی جڑ کاٹ دے۔ نیز خاکسار ناچیز پر اپنے اعجازی فضل و کرم کو جاری رکھے۔ آمین

جملہ مجالس انصار اللہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تربیت و اصلاح اور دینی اصلاح کی مضبوطی کے لئے کم و بیش کوشش ہوتی رہتی ہیں۔ مگر کئی مجالس ایسی ہیں جو بروقت دفتر مرکزیہ میں اپنی مساعی کی اطلاع نہیں بھجواتیں۔ جس کی وجہ سے مرکز ایسی مجالس کی کوششوں سے بے خبر رہتا ہے۔ لہٰذا ایسی تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک گزشتہ مہینہ کی رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ نیز براہ کرم ماہ مئی کی رپورٹ کارگزاری جلد بھجوا دیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

شرک کی تمام راہوں سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی قسم کا تکبر بھی ہمارے دلوں میں پیدا نہ ہو

تکبر سے اس طرح ڈرنا اور بچنا چاہیئے جس طرح ہم دہکتی ہوئی آگ میں جان بوجھ کر اپنا ہاتھ ڈالنے سے بچتے ہیں

پاک اعتقاد سے اعمال صالحہ جنم لیتے ہیں اور ہر عمل صالح نیتی کے اقرار کو چاہتا ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۳؍مئی ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-
قرآن کریم نے

کلمہ طیبہ کی مثال

شجرہ طیبہ سے دی ہے اور شجرہ طیبہ وہ ہوتا ہے جس کے اندر ایسی استعدادیں ہوں کہ وہ اچھی طرح نشوونما پا سکے۔ اور اچھے پھل دے سکے۔ اور پھر اسے لگایا بھی اچھی زمین میں گیا ہو۔ اور اس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ اس زمین میں قائم ہوں اور ہر ممکن غذا وہ زمین سے لے رہا ہو۔ اسی طرح کلمہ طیبہ کی جڑیں بھی فروتنی، عاجزی انکسار اور تواضع کی زمین میں مضبوطی سے قائم ہوتی ہیں۔

یاد رکھنا چاہیئے

کہ پاک کلام سے پاک اعتقاد پیدا ہوتا ہے۔ اور پاک اعتقاد سے اعمال صالحہ جنم لیتے ہیں۔ اور ہر عمل صالح نیتی کے اقرار کو چاہتا ہے۔ اور عاجزانہ دعاؤں کے ذریعہ اس کا رفع الی السماء ہوتا ہے اور اپنے بندہ کی عاجزی کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ اس کی بلندی کے سامان پیدا کرتا ہے۔ اگر عاجزی اور انکسار کی بجائے اباء اور استکبار ہو تو بظاہر اچھے اور نیک اعمال بھی بندہ کے منہ پر مارے جاتے ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کے حضور مقبول نہیں ہوتے۔ اور ایسے درخت کو اللہ تعالےٰ کے فضل اس کی رحمت اور اس کی برکت کے پھل نہیں لگتے۔ اور نہ ہی اس کی شاخیں صفات باری کی بلندیوں اور رفعتوں سے کچھ غذا حاصل کرکے بندہ کے لئے اس زندگی میں

رضائے الٰہی کی جنت

کے حصول کا ذریعہ بنتی ہیں بلکہ بداعتقادات بدعملیوں کو جنم دیتے ہیں۔ اور یہ ایک ایسا شجرہ خبیثہ ہوتا ہے جس کی جڑیں فروتنی کی زمین میں قائم ہونے کی بجائے غرور، خود پسندی، اباء اور استکبار کے "فوق الارض" میں لٹکی ہوئی اور معلق ہوتی ہیں۔ اور غضب الٰہی اور قہر خداوندی کے زلازل سے متزلزل رہتے ہیں۔ اور اسے کوئی قرار نہیں ہوتا۔ (ما لھا من قرار) اور بداعتقاد اور بداعمال انسان کے لئے قرب الٰہی کی راہیں اور آسمانوں کے دروازے نہیں کھولے جاتے۔ اور اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں ابدی جنتوں کے وہ مستحق نہیں ٹھہرتے اسی لئے اسلام نے فروتنی، تواضع اور عبودیت پر بہت زور دیا ہے اور غرور، خود پسندی اور تکبر سے بڑی سختی سے روکا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے اپنے ایک پہلے خطبہ میں بھی احباب کو اس طرف توجہ دلائی تھی، غرور اور استکبار کے نتیجہ میں جو گمراہیاں ضلالتیں، اندھیرے اور ظلم پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا قرآن کریم میں تفصیل سے ذکر آتا ہے۔ میں اس وقت ان میں بعض کی طرف احباب جماعت کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

قرآن کریم کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ

شرک کی تمام راہیں

تکبر کے چوراہے سے پھٹتی ہیں اور اس شجرہ خبیثہ کی جڑیں استکبار کے فوق الارض میں معلق ہوتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:-

اِنَّھُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَھُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ۔

(صافات آیات ۳۶/۳۷)

یعنی جب کبھی ان سے یہ کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ صرف وہی پرستش کے لائق ہے انسان کو صرف اسی کے سامنے

عاجزی اور انکسار

کے ساتھ جھکنا چاہیئے۔ وہی تمام فیوض کا منبع ہے۔ صرف اسی سے فیض حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے وہی تمام زندگی اور حیات اور زندگی کے تمام لوازمات کا سرچشمہ ہے۔ کسی قسم کی کوئی زندگی اور حیات اس کے سوا کسی اور جگہ سے حاصل نہیں کی جا سکتی یستکبرون تو آگے سے وہ اپنے کو صاحب عظمت اور صاحب جبروت قرار دیتے ہوئے کہتے ہیں۔ ہم میں بڑی عظمت پائی جاتی ہے۔ ہم بڑے لوگ ہیں۔ ہم صاحب جبروت ہیں۔ ہمیں خدائے واحد کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جو الٰہ ہم نے بنائے ہیں وہ ہمارے ہیں اور ہمارے بنائے ہوئے الٰہوں کے مقابلہ میں جس اللہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ چونکہ وہ آلِہَتِنَا میں شامل نہیں۔ وہ ہمارا بنایا ہوا رب نہیں ہے۔ اس لئے ہم اس کی توحید کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اور پھر ہم اسے قبول کریں بھی تو ایک شاعر اور مجنون کے کہنے پر جو جھوٹی بات کو خوبصورت پیرایہ اور احسن رنگ میں پیش کر رہا ہے اور اسے کوئی سحر ہو گیا ہے۔ کوئی جن چمٹا ہوا ہے۔ یہ بڑا حقیر انسان ہے جو باتیں کر رہا ہے۔ گو وہ بظاہر دل کو موہ لینے والی ہیں۔ لیکن ایسے حقیر انسان کے منہ سے ایسی باتیں نہیں نکل سکتیں۔ اس لئے معلوم ہوا کہ کوئی جن اس کے ساتھ چمٹا ہوا ہے۔ اور وہ اسے اس قسم کی شاعرانہ باتیں سکھا رہا ہے پس یہاں اللہ تعالےٰ نے

شرک کی حقیقی اور اصلی وجہ

نشاندہی کی ہے اور فرمایا ہے کہ وہ توحید کو اس لئے ٹھکراتے ہیں کہ وہ لتارکوا آلھتنا کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ وہ یہ کہتے ہیں کہ اپنے علم پر ہم اس لئے بھروسہ رکھتے ہیں کہ یہ علم ہمارا ہے۔ ہم دنیوی جاہ و جلال پر اس لئے اتنا بھروسہ رکھتے ہیں جتنا کہ ہمیں خدا تعالےٰ پر بھروسہ رکھنا چاہیئے کہ یہ جاہ و جلال اور یہ عظمتیں ہماری ہیں اور ہماری طرف منسوب ہونے والی ہیں۔

یہ مادی اسباب اور مال و دولت جس کے برتے پر ہم دنیا میں اپنی خدائی قائم کرنا چاہتے ہیں۔ یہ کسی غیر کے نہیں بلکہ ہمارے ہیں۔ ہم اٰلِهَتِنَا یعنی اپنے خداؤں کو چھوڑ کر خدائے واحد کی پرستش کرنے کے لئے تیار نہیں۔

پس یہاں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے کہ

اِبا اور استکبار کے نتیجہ میں

شرک جلی بھی پیدا ہوتا ہے اور شرک خفی بھی پیدا ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو کھلم کھلا خدائے واحد کو خدائے واحد قرار نہیں دیتے اور نہ اُسے تسلیم کرتے ہیں بلکہ وہ اس کے ساتھ سورج یا چاند یا بعض درختوں (ہندو لوگ بڑ کے درخت کی پوجا کرتے ہیں) یا بعض جانداروں (جیسے سانپ) کی پرستش کرتے ہیں یا اپنی دنیوی عزت۔ وقار اور جاہ و جلال یا اس علم کو جو انہوں نے اپنی قوتوں کے نتیجہ میں حاصل کیا ہوتا ہے۔ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب کچھ حقیقتاً اللہ تعالیٰ کی عطا کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے لیکن وہ اس چیز کو سمجھتے نہیں۔ وہ اپنے علم کی وجہ سے خدائے واحد و یگانہ سے مُنہ پھیرتے ہیں جیسے مثلاً کمیونسٹ ہیں۔ کمیونسٹ ممالک نے علوم اور ایجادات میں بہت ترقی کی ہے اور بجائے اس کے کہ وہ خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنتے۔ انہوں نے اپنے ہی خالق و مالک کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا ہے۔ اور

یہ دعوےٰ کیا ہے

کہ وہ اس کرۂ ارض سے خدا تعالیٰ کے نام کو مٹا دیں گے۔ وہ اس کی طاقت تو نہیں رکھتے لیکن تکبر کی وجہ سے اس دعویٰ کا اعلان ضرور کرتے ہیں۔ یا مثلاً عیسائی اقوام کو الٰہی منشاء کے مطابق اور اسی کے علم سے دنیا میں ایک برتری حاصل ہوئی اور علم کے میدان میں بھی اور دنیا کی ایجادات کے میدان میں بھی انہوں نے بہت ترقی کی۔ اس ترقی کے بعد بجائے اس کے کہ وہ خدائے واحد و یگانہ کی طرف جُھکتے اور حمد کرتے ہوئے اس کے سامنے سجدہ ریز ہوتے۔ انہوں نے اس کے مقابلہ پر اپنا تمام زور۔ اپنی تمام طاقت اور اپنے تمام اموال یسوع مسیح کی خدائی کو ثابت کرنے میں لگا دئے۔

غرض اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ

تکبّر اس قسم کا گھناؤنا گناہ ہے

ایسی بدی ہے کہ شرک کے راستے اسی کے چوراہے سے پھٹتے ہیں۔ اور انسان نے جب بھی اللہ تعالیٰ کے مقابل کسی اَور کو شریک قرار دیا تو تکبّر ہی اس کی وجہ بنی تھی اور انہوں نے ان چیزوں کو جو ان کی طرف منسوب ہوتی تھیں۔ اس پاک وجود کے مقابلہ میں جو ہر مخلوق کی طرف منسوب ہوتا ہے اور ہر مخلوق اس کی طرف منسوب ہونے والی ہے زیادہ عظمت دے دی۔ پس تکبر ایسا گناہ کبیرہ اور ایسی بدی ہے جس کے مقابلہ میں کسی اور گناہ اور بدی کو بڑا قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اور شرک کی بدی تکبر سے ہی پھوٹتی ہے۔

دوسری چیز

جو تکبر کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے وہ الٰہی اور آسمانی تعلیم سے محرومی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ بقرہ میں فرماتا ہے:

اَفَکُلَّمَا جَآءَکُمْ
رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓی
اَنْفُسُکُمُ اسْتَکْبَرْتُمْ
(ع ۱۱)

یعنی جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول اس تعلیم کو لے کر آیا جسے تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبّر کا مظاہرہ کیا یعنی اپنی بد عادات، گندی روایات، بد رسوم اور جھوٹے اعتقادات کو اپنے تکبّر کی وجہ سے آسمانی تعلیم سے بہتر سمجھا۔ اور آسمانی تعلیم کو اپنے تکبر کی وجہ سے تم نے ٹھکرا دیا۔ اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے کہ جن لوگوں میں تکبر پایا جاتا ہے اور وہ اپنے آپکو صاحبِ عظمت، صاحبِ رفعت اور صاحبِ طاقت و دولت سمجھتے ہیں۔ اور وہ رسول کو اپنے جیسا نہیں سمجھتے۔ پھر

اس تکبّر کے نتیجہ میں

ہر وہ رسم ہر وہ عادت ہر وہ خیال اور ہر وہ اعتقاد جو وہ بچپن سے سُنتے آئے ہیں قبول کر لیتے ہیں۔ اور جب ان گندی چیزوں کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرماتے ہوئے اور صحیح عقائد ان کے سامنے رکھنے کے لئے اپنے رسول کو بھجواتا ہے۔ اور وہ اس کی لائی ہوئی آسمانی ہدایت کو سُنتے ہیں تو بجائے اس کے کہ وہ خدا تعالیٰ کے شکر گزار ہوں اور کہیں کہ ہمارے رب نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے لئے ہمارے کسی عمل کے بغیر اور ہمارے کسی استحقاق کے بغیر آسمان سے ہدایت

کو نازل کیا تاکہ ہم اپنی پیدائش کے مقصد کو حاصل کر سکیں اور خدا تعالیٰ کے قرب کو پا سکیں۔ انہوں نے اِتَّبَعَ هَوٰىهُ کے ماتحت اپنی ہی پسند۔ اپنی ہی خواہش اور اپنی ہی عادتوں کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت۔ اس کی تعلیم اور آسمانی نور کے مقابلہ میں افضل اعلیٰ اور ارفع سمجھا۔ اور اس طرح وہ الٰہی ہدایت اور آسمانی نور کے قبول کرنے سے محروم ہو گئے۔ سو یہ بھی ایک نہایت ہی بھیانک بُرا اور مہلک نتیجہ ہے جو تکبّر کی وجہ سے نکلتا ہے۔

اس کے علاوہ

یہ آیت اس طرف بھی اشارہ کر رہی ہے

کہ ایک تو وہ لوگ ہیں جو کافر ہوئے جو منکر ہوئے اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے رسول کو نہیں مانا۔ یہ لوگ تو خدا تعالیٰ کی ہدایت اور نور سے محروم تھے ہی لیکن جو لوگ خدا اور اس کے رسول کو ماننے والے ہیں وہ بھی بعض دفعہ اپنے تکبّر کی وجہ سے الٰہی ہدایت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نفس مثلاً پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص انکے پاس آئے اور ان کو یہ بتائے کہ تمہارے اندر فلاں کمزوری پائی جاتی ہے تم اسے دُور کرو۔ وہ کہتے ہیں ہماری بے عزّتی ہو گئی یا مثلاً کوئی شخص کسی بڑے مالدار کو یہ کہے کہ دیکھو تم غریبوں پر رحم کیا کرو۔ تو وہ سمجھتا ہے کہ اس شخص نے میری بے عزّتی کی ہے اور اس طرح وہ اپنے آپ کو اسلامی حکم سے بالا سمجھنے لگتا ہے اور اپنے آپکو ان فیوض سے محروم کر لیتا ہے۔ جن فیوض کو وہ اسلامی تعلیم کے ذریعہ حاصل کر سکتا ہے۔

تیسری چیز

جس کا ذکر قرآن کریم نے اس ضمن میں کیا ہے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے جو نشانات اور آیات اُتارتا ہے ایک متکبّر انسان ان کو قبول کرنے کی بجائے، ان سے فائدہ اٹھانے کی بجائے، اور ان کے نتیجہ میں اپنے رب کا عرفان حاصل کرنے کی بجائے ان کی تکذیب شروع کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا
عَنْهَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ
(اعراف ع ۴)

یعنی وہ لوگ جو ہماری آیات کا انکار کرتے ہوئے اور تکبر کرتے ہوئے ان سے اعراض کرتے ہیں وہ دوزخی ہیں۔ وہ دوزخ میں ایک لمبے عرصے تک پڑے رہیں گے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے انسان کی توجہ اس طرف پھیری ہے کہ ہم اپنی رحمتِ بے پایاں کے نتیجہ میں تمہاری اصلاح کی خاطر اور تمہارے لئے اپنے قُرب اور رضا کی راہیں کھولنے کے لئے آسمانی آیات۔ نشانات اور معجزات اُتارتے ہیں اور اتارتے رہیں گے۔ لیکن تم بھی عجیب ہو کہ جب ہم تم پر اپنے قُرب کی راہ کھولنا چاہتے ہیں اور آسمان سے نشانات کو اُتارتے ہیں تو تم اپنے غرور، خود پسندی، اِباء اور تکبّر کی وجہ سے ان کی طرف توجہ نہیں کرتے اور ان راہوں کو اپنے پر مسدود کر لیتے ہو۔ غرض یہاں اللہ تعالیٰ نے

استکبار کا ایک نہایت ہی بد نتیجہ

یہ بتایا ہے کہ متکبر انسان اللہ تعالیٰ کے نشانات سے وہ فائدہ نہیں اُٹھاتا یا وہ فائدہ نہیں اُٹھا سکتا جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسمان سے ان نشانات کو نازل کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ تکبّر کی وجہ سے میری آیات کو جھٹلاتے ہیں وہ میرے غضب کی آگ میں پڑنے والے ہیں اور انہیں ایسا دردناک عذاب پہنچے گا کہ وہ سمجھیں گے کہ یہ عذاب تو ختم ہونے والا نہیں۔ ابدالآباد تک کا ہے۔

پھر اسی سورۃ (سورۂ اعراف) میں دوسری جگہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ
الَّذِیْنَ یَتَکَبَّرُوْنَ
فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ
وَاِنْ یَّرَوْا کُلَّ اٰیَةٍ
لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا۔ وَ
اِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الرُّشْدِ
لَا یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا
وَاِنْ یَّرَوْا سَبِیْلَ الْغَیِّ
یَتَّخِذُوْهُ سَبِیْلًا۔
ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ کَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِیْنَ۔
(رکوع ۱۷)

یعنی میں جلد ہی ان لوگوں کو جنہوں نے بغیر کسی حق کے دنیا میں تکبّر کیا ہے۔ اپنے نشانوں کی شناخت سے محروم کر دوں گا

اور اپنے نشانوں سے جو فائدہ انہیں پہنچ سکتا ہے۔ اس فائدہ سے محروم کر کے انہیں اپنے سے دُور کر دوں گا۔ اور اگر وہ ہر ممکن نشان بھی دیکھ لیں تو وہ ان آیات پر ایمان نہیں لائیں گے۔ اگر وہ سیدھا راستہ دیکھ بھی لیں تو اسے کبھی اپنائیں گے نہیں۔ اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھیں تو اسے وہ اپنا لیں گے۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آیات کی (بوجہ تکبر کے) تکذیب کی اور وہ ان سے غفلت برت رہے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ اس آیت میں یہ فرماتا ہے کہ تکبر کے نتیجہ میں جو لوگ میری آیات کو جھٹلاتے ہیں میں دین میں بھی اور دنیا میں بھی

کامیابی کی راہیں ان پر مسدود کر دیتا ہوں

تکبر ہمیشہ بغیر حق کے ہوتا ہے سوائے بعض شاذ اور استثنائی مظاہروں کے جو گو تکبر نہیں ہوتے لیکن تکبر سے ملتے جلتے ہیں۔ جیسا کہ جب مسلمان پہلی بار حج کے لئے مکہ گئے تو اس وقت باوجود جسمانی کمزوری کے وہ طواف کے دوران بڑے اکڑ اکڑ کر چلتے تھے تا مکہ والے یہ نہ سمجھیں کہ مسلمان مدینہ جا کر کمزور ہو گئے ہیں۔ ان کی صحتیں خراب ہو گئی ہیں اور اس طرح وہ اللہ تعالیٰ کے اس فضل سے جو صحت اور جسمانی مضبوطی کی صورت میں ان پر تھا محروم ہو گئے ہیں۔ اگر صحابہ کے اس مظاہرہ کو تکبر کا نام دیا جائے تو اسے بغیر حق نہیں کہا جا سکتا کیونکہ ان کا ایسا کرنا محض خدا تعالیٰ کے لئے تھا۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ تکبر جو عام طور پر اپنے نفس کی بڑائی کے لئے ہوتا ہے میری کبریائی کے اظہار کے لئے نہیں ہوتا وہ حق کے بغیر ہی ہوتا ہے اور جو لوگ تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کی وجہ سے، اپنے آپ کو کچھ جاننے کی وجہ سے، اپنے آپ کو بڑی عظمت والا، بڑے جبروت والا، بڑی طاقت والا، بڑے مال والا، بڑی وجاہت والا اور بڑے علم والا سمجھنے کی وجہ سے میری آیات کو جھٹلا دیتے ہیں اور ان کی طرف توجہ نہیں کرتے خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ وَعَلٰی سَمْعِہِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِہِمْ غِشَاوَۃٌ ان کے اندر ان بدعملیوں کی وجہ سے ایک ایسی تبدیلی پیدا ہو جائے گی کہ وہ حق کے قبول کرنے سے

ہمیشہ کے لئے محروم کر دئے جائیں گے

اور اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جب بھی رشد و ہدایت اور کامیابی کا کوئی راستہ ان کے سامنے آئے گا وہ اس راستہ پر نہیں چلیں گے۔ یعنی میری آیات کے جھٹلانے کی وجہ سے جو تکبر کے نتیجہ میں ہوگا اللہ تعالیٰ دین میں بھی اور دنیا میں بھی کامیابی کی راہیں ان پر مسدود کر دے گا متکبر انسان کچھ عرصہ کے لئے تو شاید اپنے آپ کو بڑا خوش قسمت سمجھے اور بڑا کامیاب سمجھے لیکن آخرکار اسی دنیا میں انہیں اللہ تعالیٰ ناکام اور نامراد کرتا ہے۔ وہ کامیابی کا منہ کبھی نہیں دیکھتے اور عاقبت ہمیشہ متقی لوگوں کے لئے ہی ہوتی ہے۔

آخری کامیابی صرف مومنوں کو ہی نصیب ہوتی ہے

آخری فتح صرف ان لوگوں کو ہی ملتی ہے جو نہایت عاجزی اور انکسار کے ساتھ اپنے رب کی چوکھٹ پر پڑے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان متکبران کو کامیابی کی راہیں کبھی نہیں ملیں گی اور وہ راستے جو ان کے لئے مصیبت بن جائیں گے ان کو وہ خوشی سے قبول کر لیں گے اور نہیں جانیں گے کہ ان کا انجام کیا ہے اور جب وہ اس راستہ پر چل کر اپنے زعم میں خوشی خوشی منزل پر پہنچیں گے تو اس منزل کو نارِ جہنم پائیں گے۔ اور یہ اس لئے ہوگا کہ انہوں نے تکبر کیا۔ ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت برتی۔ یہ ایک نہایت ہی بھیانک سزا ہے جو ان لوگوں کے لئے تجویز کی گئی ہے جو تکبر سے کام لیتے ہیں اور جس کے نتیجہ میں وہ اللہ تعالیٰ کے نشانات سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔

الٰہی سلسلہ میں

نشانات اور آیات کا ایک دریا

بہہ رہا ہوتا ہے۔ اور جماعت مومنین کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ ان آیات اور نشانات کو دیکھے ان کو سمجھے، اور جس غرض کے لئے وہ نشانات ظاہر کئے گئے ہیں اس کو وہ پورا کرے۔ اسی طرح جو فائدہ ممکن طور پر وہ اس سے اُٹھا سکتی ہو اسے اٹھائے۔ اور یہ صرف کافروں کے لئے ہی نہیں مومنوں کے لئے بھی فرض ہے کہ وہ تکبر کی باریک سے باریک راہوں سے اجتناب کرتے ہوئے آسمانی نشانات اور آیات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا فیضان

جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اسلام میں جاری ہوا، وہ فیضان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل اب پھر سے ہم جیسے کمزور اور ناتوان اور عاجز بندوں کو ملنا شروع ہو گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ لاکھوں نشانات جماعتِ احمدیہ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد بھی دکھلا چکا ہے۔ اور جب بھی کرائسز (crisis) یعنی خطرناک حالات پیدا ہو جاتے ہیں آسمان سے نشانات بارش کی طرح نازل ہونے لگتے ہیں۔ ۱۹۵۳ء میں ہم نے آسمان سے بارش کی طرح نشانات کا نزول دیکھا۔ پھر جب

فرقان بٹالین محاذ پر گئی

تو اس وقت اس بٹالین کے پانچ چھ سَو نوجوانوں نے بارش کی طرح آسمان سے اللہ تعالیٰ کے نشانات اور آیات کو نازل ہوتے دیکھا۔ پھر جہاں اللہ تعالیٰ جماعتِ احمدیہ کے بزرگ افراد کو انفرادی طور پر اپنے نشانات سے نوازتا ہے وہاں وہ جماعت کو بحیثیت جماعت بھی اپنے نشانات آیات اور معجزات سے نوازتا رہتا ہے اور جماعت کے افراد کا فرض ہے کہ وہ جب خدا تعالیٰ کے اس احسان کو دیکھیں تو ان کے دل میں رائی کے کروڑویں حصہ کے برابر بھی تکبر پیدا نہ ہو۔ وہ نہایت عاجزی کے ساتھ خدا تعالیٰ کے ان احسانوں کا شکریہ ادا کرنے والے ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی شکرگزاری کے نتیجہ میں جماعت کو پہلے سے زیادہ نشانات اور آیات دکھاتا چلا جائے۔

اس وقت میں ان

تین باتوں کی طرف

جو قرآن کریم نے بیان فرمائی ہیں احباب کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

اوّل یہ کہ اگر شرک کی باریک راہوں سے بچنا ہو تو کسی قسم کا بھی تکبر ہمارے دلوں میں پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔

دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی تعلیم اور ہدایت کا ہم نے حق ادا کرنا ہو تو پھر بھی ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہمارے دل اور نفس میں کسی قسم کا تکبر پیدا نہ ہو۔

تیسرے اگر ان آیات سے جو اللہ تعالیٰ ہمارے لئے آسمان سے نازل فرما رہا ہو۔ ہم نے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا ہو۔ اور استفاضہ کرنا ہو تو

ہمارے لئے ضروری ہے

کہ ہم تکبر سے اس طرح ڈرنے والے اور بچنے والے ہوں جس طرح کہ ہم دہکتی ہوئی آگ میں جان بوجھ کر اپنا ہاتھ ڈالنے سے بچتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

حصولِ ثواب کا زرّیں موقعہ

خلافت لائبریری صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں سلسلہ احمدیہ کے پرانے اخبارات ورسائل (ریویو اردو و انگریزی) الحکم، بدر، تشحیذ الاذہان۔ نور۔ فاروق۔ سن رائز اور الفضل کے مکمل فائلوں کی ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس ان اخبارات ورسائل کے فائل موجود ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ ان فائلوں کو خلافت لائبریری میں رکھوا دیں۔ جو ان کی طرف سے لائبریری کے ریکارڈ میں بطور ہدیہ درج ہو جائیں گے۔ اس طرح جب تک یہ فائل محفوظ رہیں گے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مفاد کے لئے استعمال ہوتے رہیں گے معطی حضرات کے لئے ثواب کا موجب ہوں گے۔

جن احباب کے حالات ان فائلوں کے ہدیۃً لائبریری میں رکھوانے کی اجازت نہ دیتے ہوں وہ بھی ضرور مطلع فرمائیں تاکہ ان فائلوں کے عوض ان کی مناسب امداد پر غور کیا جاسکے۔

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

خطبہ نکاح

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

مورخہ ۷ مئی ۱۹۶۶ء کو بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مکرم سید تنویر احمد صاحب ابن مکرم سید علی احمد صاحب مرحوم کے نکاح کا ہمراہ کمال بی بی صاحبہ بنت مکرم غلام محمد خان صاحب بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر اعلان فرماتے ہوئے مندرجہ ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا

جس نکاح کے اعلان کے لئے میں اس وقت کھڑا ہوا ہوں وہ دو ایسے خاندانوں میں قرار پایا ہے۔ جن میں سے ایک خاندان کا تعلق افغانستان سے ہے اور دوسرا سید خاندان ہے جو گو ہندوستان میں رہتا چلا آیا ہے۔ لیکن دراصل عرب کے ملک سے تعلق رکھتا ہے۔

افغانستان سے تعلق رکھنے والا خاندان

احمدیت کے ساتھ تعلق پیدا ہونے کے نتیجہ میں یہاں آیا ہے اور غلام محمد خان صاحب جن کی بچی کا اس وقت نکاح ہو رہا ہے۔ اپنے بچپن سے ہی قادیان میں رہتے رہے ہیں۔ گو وہ زیادہ ظاہری تعلیم حاصل نہیں کر سکے۔ لیکن احمدیت کی تعلیم انہوں نے اچھی طرح حاصل کی ہے اور اب تک ان کا تعلق افغانستان سے قائم ہے۔ بوجہ اس کے کہ ان کے رشتہ دار وہاں قیام پذیر ہیں۔ ان کے علاقہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں احمدیت پھیلی تھی۔ اگرچہ وہاں مخالفت بڑی ہوتی ہے اور

بعض احمدی شہید بھی ہوئے ہیں

لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ثبات قدم عطا فرمایا ہے اور وہ پوری طرح احمدیت پر قائم ہیں۔ تربیت نہ ہونے کی وجہ سے ان کے بعض تفصیلی عقائد ٹھیک نہیں۔ کیونکہ احمدیت کے متعلق انہیں علم بھی زیادہ نہیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب بھی نہیں پڑھ سکتے۔ اگر ان میں سے کسی کے پاس کتب ہیں بھی۔ تو وہ ان کے سرورق پھاڑ دیتے ہیں۔ لیکن باوجود اس کے احمدیت سے انہیں گہرا تعلق۔ واسطہ اور لگاؤ ہے اور احمدیت کی محبت ان کے دلوں میں گھر کر چکی ہے۔

سو جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ایک خاندان کا تعلق اس علاقہ سے ہے جو افغانستان کے نام سے موسوم ہے چونکہ اس ملک کو شروع سے ہی اللہ تعالیٰ نے اسلام سے مشرف کیا ہے۔ اس لئے اس کے لئے

دعائیں کرتے رہنا چاہیئے

دوسرے اس ملک کے رہنے والے ابھی پوری طرح مہذب نہیں بنے ظاہری تہذیب انہیں حاصل نہیں ہے۔ ان میں تعصب انتہا کو پہنچا ہوا ہے۔ گو نئی حکومت نے مادی ترقی کے ذریعہ سے ان کے حالات کو ایک حد تک درست کر دیا ہے۔ لیکن اب بھی ان کے حالات ایسے نہیں۔ جن حالات میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔ ان لوگوں میں رہنے والے احمدیوں کی زندگیاں پریشانی میں گذرتی ہیں۔ وہ انتہائی ناسازگار حالات میں محض خدا اور اس کے رسولؐ کی خاطر اپنی زندگیاں بسر کر رہے ہیں۔ اس لئے جماعت کو ان کے لئے بڑی کثرت سے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے

افغانستان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بزرگ صحابہؓ کا خون بہایا گیا ہے۔

ان شہداء کا خون رنگ لائیگا

لیکن ہمیں جہاں تدبیر سے کام لینا چاہیئے وہاں دعاؤں پر بھی زور دینا چاہیئے۔ تا اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے۔ جب اس ملک کے رہنے والے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نور اور اس کی روشنی کی ٹھنڈی شعاعوں سے منور ہوں۔ اس سے حصہ پائیں اور اس کی تعلیم سے مستفیض ہوں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام کو جلد پہچان لیں اور ان میں احمدیت جلد پھیل جائے۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب قبول کروایا۔ اور رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرے اباجان سید سردار حسین شاہ صاحب سابق افسر تعمیرات صدر انجمن احمدیہ آجکل سخت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسارہ سیدہ وسیمہ اختر اہلیہ محمد شفیع صاحب ہاشمی مارکیٹ کراچی نمبر ۹)

۲۔ میری طبیعت علیل ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر ادا احمد احمدیت نگر جنیوٹ)

۳۔ برادرم میجر حبیب اللہ صاحب آف ڈالمیال بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ قارئین ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (حاجی محمد ابراہیم خلیل انسپکٹر تحریک جدید حلقہ گجرات و جہلم)

۴۔ تعلیم الاسلام سکنڈری سکول عزیز آباد کراچی کے طلباء جماعت ہشتم و دہم بورڈ کا امتحان دے رہے ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے خاص فضل سے اس امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ (ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام سکنڈری پرائمری اسکول عزیز آباد کراچی)

۵۔ خاکسار ہفتہ عشرہ سے مختلف عوارض کا شکار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔
(خاکسار محمد سمیع طاہر سکینڈ ایئر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

۶۔ خاکسار نے ایک محکمانہ امتحان دیا ہے۔ کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(سمیع اللہ قریشی ڈویژنل اکونٹنٹ ٹی۔ ڈی۔ اے جوہر آباد ضلع سرگودہا)

۷۔ خاکسار نے ایک آسامی کے لئے سنٹرل پبلک سروس کمیشن کو درخواست دی ہے بزرگان سلسلہ سے کامیابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔
(صابر احمد خلیل اچینی پایان پشاور)

۸۔ امسال کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے بارہ احمدی طلباء مختلف جماعتوں کے امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ ان طلباء کی اعلیٰ کامیابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (مجیب الحق خان سال چہارم ایم بی۔ بی۔ ایس لاہور)

۹۔ ہمارے مکان کا مقدمہ دائر ہے۔ کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز میری والدہ صاحبہ ان دنوں اعصابی کمزوری سے بیمار ہیں۔ ان کی صحتیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔
(سید منظور علی ۷/۵۔ ایف سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے والد مستری عبد الکریم صاحب ملکہ ساز مورخہ ۸ مئی بروز اتوار ساڑھے نو بجے شب ۲-۳ ماہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئے۔ ۶۵ سال عمر پائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ مرحوم کو سپرد خاک کیا گیا۔ مرحوم نیک اوصاف حسنہ کے مالک تھے۔ اپنے پیچھے تین لڑکے تین لڑکیاں اور بیوہ چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔
(عبد العزیز۔ عزیز لانڈری گولبازار۔ ربوہ)

۲۔ میرا لڑکا بس کے حادثہ میں فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب جماعت ہمارے لئے صبر جمیل اور مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمد حنیف بٹ زینت ملز لائلپور)

(جملہ حقوق محفوظ)

سستی اور مفید دوائیں

حب مبارک۔ اعصابی کمزوری کے لئے	روپے ۳/-
سرمہ عجیب۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے	۲/-
میٹھی نیند۔ بے خوابی کے لئے	۳/-
ہاضوم۔ ہاضمہ کی خرابی کے لئے	۳/-
مرہم اعجاز۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے	۲/-
سکھ دار۔ فوری شفا امداد کے لئے	۲/-
فرحت۔ دل کی دھڑکن و گھبراہٹ کے لئے	۲/-
قرص دماغ۔ دماغ کی کمزوری کے لئے	۲/-
تپ توڑ۔ موسمی بخار کے لئے	۲/-
ثمرفین۔ کھانسی کے لئے	۲/-

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل۔ میانی (ضلع سرگودہا)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

باکمال سٹاف
آپ ہمیشہ لاجواب
اپنی قابل اعتماد سروس
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے!
(مینیجر)

زعماء مجالس انصار اللہ سے ضروری گذارشات

مجلس انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹیں دیکھنے پر معلوم ہوتا ہے کہ بعض زعماء حضرات پوری دلچسپی کا مظاہرہ نہیں کر رہے۔ عدم دلچسپی کی حسب ذیل علامتیں ہوا کرتی ہیں۔ زعماء حضرات اپنی مجلس کی حالت کا جائزہ لیں۔ اگر ان میں سے کوئی علامت ان میں پائی جاتی ہو

۱۔ رپورٹیں باقاعدگی سے مرکز میں نہ بھجوانا

۲۔ رپورٹیں بھجوائی بھی جائیں تو معینہ فارم استعمال کرنے کی تکلیف گوارا نہ کرنا۔ بلکہ سادہ کاغذ پر ہی رپورٹ لکھ کر بھجوا دینا اور وہ بھی نامکمل۔

۳۔ رپورٹ لکھتے وقت قیادت متعلقہ کے سالانہ پروگرام کو مدنظر نہ رکھنا

اگر کسی مجلس کے اندر یہ ساری علامتیں یا ان میں سے بعض پائی جاتی ہوں تو اسکے زعیم کو ایسی ہی فکر لاحق ہونی چاہیئے۔ جیسی کہ اپنے بیمار بچے کے متعلق ہوا کرتی ہے۔ اصلاح و ارشاد سے متعلق رپورٹ لکھتے وقت جن اعداد و شمار کا اظہار از بس ضروری ہے وہ بہر حال رپورٹ میں درج رپورٹ فرمائی جائیں — یاد رہے کہ آپ کی سالانہ رپورٹ ان ماہانہ رپورٹوں ہی سے مرتب ہو سکے گی۔ سو ماہانہ رپورٹوں کے باقاعدہ اندراج اور ترسیل کا خاص خیال رکھا جائے۔

(قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امراء اضلاع سے ضروری گذارش

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو بڑھانے کے لئے مجلس شاورت ۱۹۷۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔

”ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے گی“

میٹرک کا امتحان ختم ہو چکا ہے۔ امراء صاحبان اضلاع کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلبا کو جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں۔ اگر گریجوایٹ طلباء زندگی وقف کریں تو سلسلہ کے لئے زیادہ مفید ہو سکتے ہیں نیز کوشش کی جائے کہ ایسے خوشحال دوست اپنے بچوں کو پیش کریں جو اپنے خرچ پر جامعہ احمدیہ میں تعلیم دلا سکیں۔ بچے نیک اور ہونہار ہوں تاکہ خوب محنت کر کے اچھے مبلغ بن سکیں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

قابل اعتماد سروس سرگودہا سے سیالکوٹ
عابد ٹرانسپورٹ کمپنی — کی
آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (منیجر)

دیہاتی مجالس متوجہ ہوں

اکثر دیہاتی مجالس نے وعدہ کیا ہوا ہے کہ وہ خدام الاحمدیہ کے چندہ جات کی ادائیگی گندم کی فصل کے موقع پر کریں گی۔ اب جبکہ گندم کی فصل برداشت ہو چکی ہے۔ تمام دیہاتی مجالس کی خدمت میں التماس ہے کہ خدام الاحمدیہ کے تمام سال کے چندہ جات کی ادائیگی کر دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

دوسرے چندوں کی نسبت مجالس کے چندہ سالانہ اجتماع کی طرف توجہ بہت کم ہے۔ جس کے نتیجہ میں اس مد میں مرکز میں بہت کم وصولی ہوتی ہے۔ مجالس سے التماس ہے۔ کہ چندہ سالانہ اجتماع کی وصولی کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان برائے لجنات

چندہ سالانہ اجتماع فی ممبر کم از کم ۵۰ پیسے ہے مگر صاحب حیثیت بہنیں اس سے زیادہ بھی دے سکتی ہیں ماہ پہلی ششماہی میں یہ چندہ برائے نام وصول ہوا ہے۔ ہمارے سالانہ اجتماع میں صرف ۵ ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے تمام لجنات سے درخواست ہے کہ وہ یہ چندہ ادا کرنا شروع کر دیں۔ تا اکتوبر تک اپنا بجٹ پورا کر سکیں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض کما حقہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

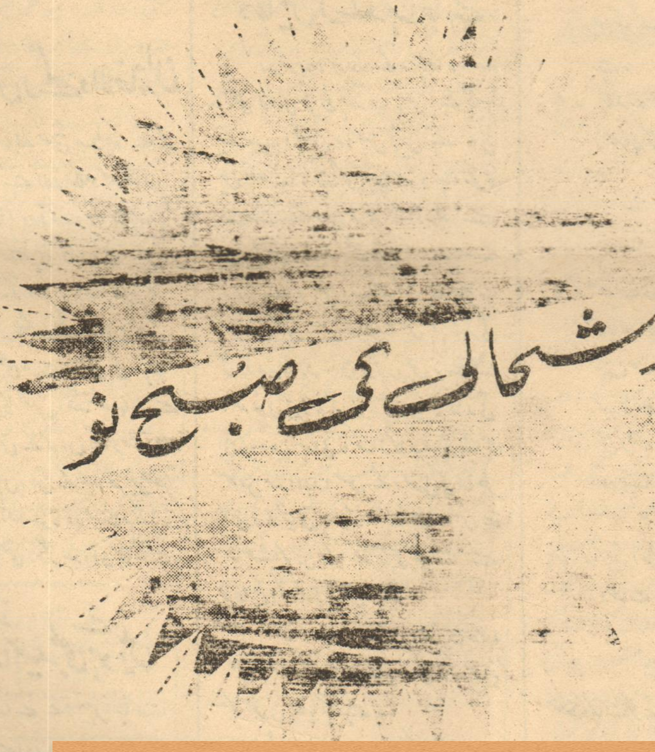

خوشحالی کی صبح اس ملک میں طلوع ہوتی ہے جہاں زیادہ سے زیادہ لوگ قومی تعمیر کے کاموں میں زیادہ سے زیادہ روپیہ لگاتے ہیں۔ سیونگ سرٹیفکیٹ اس مقصد کے حصول کا بہترین ذریعہ ہیں۔ ان کے ذریعہ آپ قومی ترقیات میں بھی شرکت کرتے ہیں اور ۶ فیصد پرکشش منافع بھی حاصل کرتے ہیں۔ ایک حد تک سرمایہ کاری کی اصل رقم پر بھی ٹیکس کی رعایت دی جاتی ہے

اب ہر شخص ...۰۰ روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے

سیونگ سرٹیفکیٹ

تمام ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں

بچت کیجئے

ہمدرد نسواں (اُٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بیس روپے

ہر قسم کا اِسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار۔ ربوہ

سے حاصل کریں (مینیجر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا

جاری کردہ واحد ماہنامہ

جو

آج تک باقاعدگی سے جاری ہے

ریویو آف ریلیجنز

چندہ سالانہ دس روپے صرف

دفتر ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ

پوسٹ آفس
سیونگ بینک
میں
آپ صرف

سے اکاؤنٹ
کھول سکتے ہیں!

پاکستان بھر میں نو ہزار (۹۰۰۰) سے زائد شاخیں

دیگر خصوصیات۔

- ایک روپے کی رقم بھی جمع کی یا نکال جا سکتی ہے۔
- ایڈ ہیڈ پوسٹ آفس کے تحت آپ کسی بھی ڈاکخانے سے رقم نکال سکتے ہیں
- عام حساب پر ساڑھے تین فیصد اور ایک، دو یا تین سال کے لئے جمع کی ہوئی رقم (فکسڈ ڈیپازٹ) پر ساڑھے چار فیصد سے پانچ فیصد تک سالانہ منافع ملتا ہے۔
- منافع پر انکم ٹیکس معاف۔
- مقامی بینکوں کے چیک بھی جمع ہو سکتے ہیں۔
- حکومت پاکستان آپ کے سرمایہ کی ضامن ہے۔

پوسٹ آفس
سیونگ بینک

اپنے گھر بار کیلئے بچت کیجئے اپنے وطن کیلئے

هوالشافی

پرانی دردیں (PAINS)

جوڑوں میں ہوں یا اعصاب (پٹھوں) میں

"پینز کیور" (PAINS CURE) کی چار تا آٹھ خوراکوں سے دور ہو جاتی ہیں مکمل کورس ۔/۱۰ پیاس دو آنہ فی خوراک ۔/۳ خرچ ڈاک ۱/۵۰

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

احباب

ہمیشہ اپنی قابلِ اعتماد سروس

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی

آرام دہ اور دلکش بسوں پر سفر کریں

(مینیجر)

درخواستِ دعا

عزیزہ ناصرہ بی بی بنت ابراہیم صاحب مرحوم چک ۳۸ جنوبی ضلع سرگودہا تقریباً ایک ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ جس سے بہت فکر ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ عزیزہ ناصرہ بی بی کو شفا بخشے آمین۔

(غلام رسول کارکن دفتر الفضل ربوہ)

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو و انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

"مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو خدمتِ دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں"

جماعت کے نوجوانوں سے حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خطاب

"بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے اور اس ملک میں بھی اللہ تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور سلسلہ کے کاموں کو مضبوطی سے چلانے کے لئے مجھے ایسے نوجوانوں کی ضرورت ہے جو اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں۔ میں سنہ ۱۹۳۴ء سے بتاتا چلا آرہا ہوں کہ تحریک جدید کا کام وسیع کرنے کے لئے ہمارے پاس روپیہ نہیں۔ اگر ساری جماعت اپنی ساری دولت بھی دے دے تب بھی اتنا روپیہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آسکتا جس کے ذریعہ ہم اس کام کو سرانجام دے سکیں جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ اگر ہم کام کر سکتے ہیں تو اس طرح کہ نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اور وہ قلیل گزارہ پر جو ان کی حیثیت کے لحاظ سے قلیل ہو کام کریں ——— پس میں آج پھر اپنی جماعت کے نوجوانوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ ہمت کر کے آگے آئیں اور اس جوش کا ثبوت دیں جس کا اظہار وہ اس طرح کیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی جانیں احمدیت کی عزت کی حفاظت کے لئے قربان کرنے کے لئے تیار ہیں"

(وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

تحریک صدقہ

فضل عمر ہسپتال میں نادار اور غریب مریضان کا علاج صدقات کی ان رقوم سے کیا جارہا ہے جو دوست وقتاً فوقتاً بھجواتے رہتے ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان تمام دوستوں کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کے صدقات قبول فرما کر ان کی تمام بیماریوں اور پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔

نیز احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس صدقہ جاریہ میں رقوم بھجواتے رہیں تا ان کے غریب اور بیمار بھائی جو خود علاج نہیں کروا سکتے کا علاج اس مد سے ہوتا رہے۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر۔
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس

۳ر جون سے ربوہ میں شروع ہو رہی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ افتتاح فرمائیں گے

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۳ر جون بروز جمعہ شروع ہو رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بعد نماز عصر اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ قائدین کوشش کریں کہ ان کی مجلس میں سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور شریک ہو۔ احمدی نوجوانوں اور بچوں کے لئے یہ تربیت کا ایک بہت عمدہ موقع ہے جس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ میں توقع کرتا ہوں کہ خدام زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اپنے ایمان و یقین کو بڑھانے اور دینداری میں ترقی کرنے کی کوشش کریں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تربیتی کوشش کو بارآور فرمائے اور شریک ہونے والوں کو علم و عرفان میں ترقی دے۔ وہ یہاں سے خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت کی دولت لے کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں۔

خاکسار مرزا رفیع احمد

دعائے مغفرت

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز چوہدری رشید احمد صاحب کی اہلیہ عزیزہ شریفہ بی بی صاحبہ آف بھینی بانگر ضلع گورداسپور حال چک ۵۷ ج ب کھیالہ کلاں ضلع لائلپور ۲۳ ۲۴ مئی کی درمیانی رات بعمر ۳۰ سال وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ کے تین کمسن بچے دو لڑکیاں اور ایک لڑکا ہے بڑی لڑکی کی عمر ۸ سال اور چھوٹے لڑکے کی عمر ایک سال ہے۔ احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت اور اس کے بچوں کی صحت و سلامتی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار محمد الدین کارکن دفتر وصیت ربوہ)

معذرت: نہایت افسوس ہے کہ گزشتہ چند دن سے الفضل کے صفحہ اوّل پر قمری مہینہ غفلت کی وجہ سے ماہ صفر کی بجائے ماہ ربیع الاوّل شائع ہو رہا ہے۔ ادارہ اس غلطی کے لئے معذرت خواہ ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

یوم خلافت کے سلسلہ میں مسجد دار الذکر لاہور میں جلسہ کا انعقاد

خلافت کی اہمیت اور عظیم الشان برکات پر ایمان افروز تقاریر

لاہور (بذریعہ فون) یوم خلافت کے سلسلہ میں مورخہ ۲۹ر مئی ۱۹۶۶ء کو مسجد دار الذکر لاہور میں محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سابق جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ لاہور کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم شیخ عبد القادر صاحب اور مکرم مبارک احمد صاحب جمیلی مربیان سلسلہ مقیم لاہور نیز مکرم ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور اور صاحب صدر محترم شیخ بشیر احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

مقررین کرام نے خلافت کی عظمت و اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈال کر احباب جماعت کو ان ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جو خلافت کے قیام و استحکام کے سلسلہ میں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ انہوں نے صحابہ کرام کی طرح اپنے اندر اطاعت اور فدائیت کا جذبہ پیدا کرنے پر زور دیا نیز احباب کو تلقین کی کہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو عہد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر حضورؑ کے جسد مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر کیا تھا ہر احمدی کو آج کے دن اس مقدس عہد کی تجدید کرنی چاہیئے اور حضور علیہ السلام کے مشن کو ساری دنیا میں کامیاب کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنی چاہئیں۔

فوری ضرورت

ہمیں اپنے فارمز محمد آباد ضلع تھرپارکر اور بشیر آباد ضلع حیدر آباد میں تجربہ کار مالیوں کی ضرورت ہے جو پھول اور پھل کا کام جانتے ہوں پودوں پر چشمہ چڑھانے اور پیوند کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں ٹرینڈ مالیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت خواہش مند احباب اپنی درخواستیں مع تصدیق و سفارش امیر یا صدر جماعت مع نقول و اسناد دفتر ہذا میں بھجوائیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲